# آیت نمبر 46

﴿يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ﴾

اے یوسف اے سچے ہمیں اس کی تعبیر بتلا کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات خشک تاکہ میں لوگوں کے پاس لے جاؤں شاید وہ سمجھ جائیں

[He said], "Joseph, O man of truth, explain to us about seven fat cows eaten by seven [that were] lean, and seven green spikes [of grain] and others [that were] dry - that I may return to the people; perhaps they will know [about you]."

## مفردات کی تشریح

## Explanation of Words

**الصِّدِيقُ:** بہت زیادہ سچ بولنے والا، ہمیشہ تصدیق کرنے والا جو اپنے فعل کے ساتھ اپنے قول کی تصدیق کرتا ہو۔

یہ فعیل کے وزن پر ہے۔اسی وزن پر آنے والے چند اسماء یہ ہیں: خریج فارغ التحصیل graduate ، سکیت خاموش طبیعت reserved in speech ، فسیق بڑا فاسق وبدکار ، سکیر بہت نشہ والا. alcoholic

**رجع يرجع رجوعا، و رجعى:** واپس لوٹا، جیسے اس آیت میں ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے:

{يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (27) ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً} [الفجر: 27، 28]

(ارشاد ہوگا) اے اطمینان والی روح اپنے رب کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی

[To the righteous it will be said], "O reassured soul, Return to your Lord, well-pleased and pleasing [to Him],


© copy rights reserved

**رجع يرجع رجعا:** واپس لوٹایا، یہ متعدی ہے، اور اسی سے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{فَرَجَعْنَاكَ إِلَى أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ} [طه: 40]

پھر ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس پہنچا دیا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے

So We restored you to your mother that she might be content and not grieve.

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان: {إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ} [الطارق: 8]

بے شک وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے

Indeed, Allah, to return him [to life], is Able.

## نحوی وضاحت
## Grammatical Explanations

**يَعْلَمُونَ:** اس کا مفعول محذوف ہے اور اس کی تقدیر: حقيقة الرؤيا.

☆☆☆☆☆


© copy rights reserved